Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء جلد ۵۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	اضافہ گریڈ محمد احمد ڈرائنگ ماسٹر ہائی اسکول۔	۲	(۷)	منظوری نفاذ قواعد فروخت اسٹامپ۔	۵ تا ۹
(۲)	رخصت اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بہادر۔	”	(۸)	تقرر بابو گنیشن کشور صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی (بعہدہ جج عدالت العالیہ ہائیکورٹ)	۹
(۳)	اجازت روانگی دیہات ایام تعطیلات بجز جنرل ریونیو صاحب بہادر	۲ و ۳	(۹)	رخصت صاحب چیف انجینیر بہادر۔	۱۰
(۴)	روبکار بابت وصولیابی رقم مستاجری بہ مستاجران	۳	(۱۰)	” کپتان آغا خان اے ڈی سی۔	”
(۵)	منظوری ٹھیکہ جات متفرق تحصیلات۔	۳ و ۴	(۱۱)	” مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب۔	”
(۶)	مستقلی ایگزیکٹیو انجینیر صاحب تعمیرات و عطائے اختیارات مثل سکریٹریز صاحبان بہادر	۴			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور۔)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:-

واقع ۲۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

مزید عرضداشت فارصاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری اضافہ گریڈ پانچ روپے
ماہوار بہ تنخواہ ماسٹر محمد احمد صاحب ڈرائنگ ماسٹر
ہائی اسکول شاہ آباد از تاریخ
استحقاق ۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

حکم

بموجب رپورٹ۔ محمد احمد ڈرائنگ ماسٹر ہائی اسکول
کو ۲۳ر اکتوبر ۱۹۳۳ء سے پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ
دیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ
از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

بتعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔
۲۵ر نومبر ۱۹۳۳ء
(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:-

واقع ۲۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
مع تحریر صاحب فائنانس منسٹر بہادر باستدعائے
منظوری رخصت اتفاقیہ ایک یوم (۱۳ر نومبر ۱۹۳۳ء)
صاحبزادہ اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب جو بتاریخ مذکورہ دفتر
نہیں آئے تھے۔ اور نہ عدم حاضری کے متعلق
انہوں نے کوئی اطلاع دی تھی

رپورٹ مناسب ہے۔ صاحب فائنانس منسٹر بہادر
ایک یوم کی اتفاقیہ رخصت باختیار خود منظور کر لیں۔
کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس برائے
کارروائی مرسل ہوں۔

بغرض کارروائی بتعمیل حکم جناب صاحب
فائنانس منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔
۲۵ر نومبر ۱۹۳۳ء		(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

رخصت اتفاقیہ ۱۳ر نومبر ایک یوم کی منظور ہے۔
احکام ضابطہ جاری ہوں۔
۲۷ر نومبر ۱۹۳۳ء
(دستخط صاحب فائنانس منسٹر بہادر)

حکم:-

واقع ۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے عطائے اجازت تعطیلات
دو یوم (۳ر و ۴ر دسمبر ۱۹۳۳ء) بمولوی
ضیاء اللہ خاں رجسٹرار صدر بغرض روانگی
دیہات بذیرا کہ ان ایام میں صیغہ رجسٹری
کا ضروری کام مولوی علاء الحق صاحب
انجام دیں گے۔

بموجب رپورٹ مولوی ضیاء اللہ خاں رجسٹرار صدر
کی دو یوم تعطیلات ۳ر و ۴ر دسمبر ۱۹۳۳ء کی دیہات
جانے کیلئے اجازت منظور کیجاتی ہے۔ اگر رجسٹرار صدر کی

غیر موجودگی میں کوئی ضروری کام رجسٹری کا آجائے تو مولوی عبد الحق سول جج انجام دیں گے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگان اعلی دام اقبالہم و حکمہم)

بمنشائے حکم سرشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- مورخہ ۲۹ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان اعلی دام اقبالہم و حکمہم)

قبل ازیں ایک کمیٹی بابت وصول بقایا مقرر کی گئی تھی جس میں غیر سرکاری ممبران بھی شامل تھے۔ اس کمیٹی نے مستاجران بے دخل شدہ کے تمام عذرات سن کر یہ تجویز کی تھی کہ بقایائے تحویلی بابت سنہ ۱۳۴۲ف مستاجران مذکور سے ضرور قابل وصول ہے۔

فہرست مرتبۂ صیغہ مال کی رو سے ۱۳۴۲ف کی کل بقایا کی تعداد [۷۲۳۷۰ روپیہ] (بہتر ہزار تین سو ستر روپیہ گیارہ آنہ تین پائی) ظاہر ہوئی جس کی بابت منظور ہوا تھا کہ مستاجران بے دخل شدہ سے رقم بقایا سے دو تین قسطوں میں تمام و کمال وصول ہو جانی چاہئے جس کا ذمہ دار صاحب فائنانس منسٹر بہادر اور صاحب ہوم منسٹر بہادر کو کیا گیا تھا۔ لیکن ہر دو منسٹر صاحبان بہادر کی رپورٹ سے واضح ہوا کہ نومبر ۱۹۳۳ء کی قسط اول میں کل رقم بقایا کا ایک ثلث یعنی [۲۴۱۲۳ روپیہ] وصول ہونا چاہئے تھے۔ لیکن اب تک صرف [۹] وصول ہوئے ہیں۔ باقی کے متعلق عذرات مستاجران کا حوالہ دیتے ہوئے مستدعا کی ہے کہ محکمۂ مال کے ذریعہ سے کارروائی وصول ہونی مناسب ہے۔ ایسی حالت میں جب کہ کمیٹی مذکور بعد سماعت عذرات وصول مطالبہ کو ضروری قرار دیتی ہے۔ کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی کہ مطالبہ کے وصول میں تاخیر کی جائے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر تحصیل مطالبہ کی حسب قاعدہ کارروائی کریں۔ اور جس مستاجر بے دخل شدہ سے رقم وصول نہ ہو اس کے بارے میں قانونی کارروائی عمل میں لائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

کاغذات واسطے کارروائی بمنشائے حکم ہمایوں جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں سرشتۂ صدر سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

۲۹ر نومبر ۱۹۳۳ء — (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:- مورخہ ۲۲ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔

بموجب رپورٹ ٹھیکہ بابت متفرق تحصیلات کا نیلام بجمع [illegible] ایک سال کے لئے منظور ہے۔

قبل ازیں ۶ر جون ۱۹۳۲ء کو حکم ہو چکا ہے کہ بعد ختم نیلام تین روز تک درخواست ہائے بیشی جمع لی جا سکتی ہے۔ اب بتنسیخ حکم مذکور حکم دیا جاتا ہے۔

کہ ختم نیلام کے بعد حسن زر کی کوئی درخواست نہ لیجائے۔ البتہ افسر نیلام کنندہ ایک سہ دار افسر ہوگا۔ اور وہ مجاز ہوگا کہ اگر آخری بولی ناکافی ہو تو نیلام ملتوی کر کے نیلام ثانی کرے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو

بعد اجرائے احکام اصل کاغذات صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں بھیجے جائیں۔

۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط) نائب منشی

روبکار :-

مورخہ ۲۲ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

مسٹر عبدالرؤف ایگزیکٹیو انجینیر تعمیرات کا چھ ماہ کے لئے عارضی تقرر ہوا تھا جس کی مدت ۱۵ر نومبر ۱۹۳۳ء کو ختم ہو گئی۔ اب صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے انکی مستقلی کی بابت استدعا کی ہے لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں :-

(۱) مسٹر عبدالرؤف کو ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء سے موجودہ تنخواہ پر مستقل کیا جائے۔

(۲) مسٹر عبدالرؤف چیف انجینیر کے نام سے موسوم ہوں گے۔ ان کو رینک اور اختیارات وہی عطا کئے جاتے ہیں جو دیگر سکریٹریز کے ہیں۔

(۳) مسٹر عبدالرؤف صاحب چیف انجینیر بہادر کے متعلق حسب ذیل صیغہ جات ہوں گے۔ جن کا کام وہ بحیثیت سکریٹری کے ماتحتی صاحب ریونیو منسٹر بہادر انجام دیں گے۔

الف	ب	ج	د
تعمیرات	انہار	بجلی گھر	واٹر ورکس

(۴) مسٹر گپتا ایگزیکٹیو انجینیر تعمیرات۔ مسٹر صمدانی ایگزیکٹیو انجینیر انہار۔ امیر احمد خاں انجینیر بجلی گھر و ٹیلیفون۔ کریم اللہ انجینیر واٹر ورکس کے نام سے موسوم ہونگے۔ اور یہ جملہ انجینیران بماتحتی صاحب چیف انجینیر بہادر بحیثیت افسران صیغہ کے کام کریں گے اور ان جملہ انجینیران کو رینک اور اختیارات وہی عطا کئے جاتے ہیں جو دیگر افسران صیغہ کو ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں، ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوئے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط) نائب منشی

روبکار:- واقع ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

قواعد فروخت اسٹامپ تحت دفعہ ۳۲ قانون اسٹامپ و دفعہ ۳۲ قانون رسوم مرتبہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر ملاحظہ ہوئے اشاعت و نفاذ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ قواعد منسلکہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سر رشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ روبکار ہذا کی ایک نقل معہ نقول عرضداشت و قواعد درج گزٹ ہو۔

بلتعمیل حکم ہمایون سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۲۲ نومبر ۱۹۳۳ء مثل منسلکہ دفتر پیشی میں داخل ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض   جناب عالی   بیر سماند

بارگاہ ہمایون سے حسب دفعہ ۳۲ قواعد اسٹامپ مرتب کیجانیکا حکم صادر فرمایا گیا تھا۔ بتعمیل حکم صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے قواعد فروخت اسٹامپ تحت دفعہ ۳۲ قانون اسٹامپ و دفعہ ۳۲ قانون رسوم مرتب کرکے بھیجا ہے۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے قواعد کو دیکھ لیا ہے۔ صدور حکم منظوری کے لئے صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے کاغذات بھیجے ہیں۔ جو ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ فدوی مستدعی ہے کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری قواعد منسلکہ بانداراج گزٹ شرف نفاذ پانے زیادہ حد ادب لست جاوید با۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مرقومہ ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء

قواعد فروخت اسٹامپ

۱- اسٹامپ دستاویزی

(قواعد زیر دفعہ ۳۲ قانون اسٹامپ ریاست رامپور)

۱- کسی قسم کے اسٹامپ کی فروخت ہر شخص کیلئے ممنوع ہے۔ تاوقتیکہ فروخت اسٹامپ کے لئے بشرائط مندرجہ آئندہ اسکو مجاز نکیا گیا ہو۔

۲- فروخت اسٹامپ کے لئے لائسنس دیا جائیگا جسکی فیس ۲ روپیہ ہوگی۔ اور یہ لائسنس صرف ایکسال کے لئے کار آمد ہوگا۔

۳- یہ لائسنس حسب نمونہ مندرجہ نمبر (۱۵) دیا جائیگا۔

۴- یہ لائسنس بحکم صاحب حاکم اعلی مال دیا جائیگا۔ اور اونہیں کے حکم سے ہر وقت منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

۵- لائسنسدار عام لوگوں کے ہاتھ اوس قسم کے اسٹامپ فروخت کرنیکا مجاز ہوگا جسکا اوسکے لائسنس میں اندراج ہے۔

۶- لائسنسدار معمولی طور پر پچیس روپیہ تک کی قیمت کی اسٹامپ فروخت کریگا۔ مگر صاحب حاکم اعلی مال خاص وجوہ کے ساتھ پچاس روپیہ تک قیمت کی اسٹامپ فروخت کرنیکا مجاز کر سکتے ہیں۔

۷- لائسنسداران فروخت کے لئے اسٹامپ خزانہ صدر یا خزانہ تحصیلات سے (جیسی صورت ہو) نقد قیمت ادا کرکے (بعد منہائی کمیشن جسکا آئندہ تذکرہ آئیگا) حاصل کر سکتے ہیں۔

۸- ہر لائسنسدار خزانہ صدر یا خزانہ تحصیلات سے نقد قیمت ادا کرکے اسٹامپ خرید کرے وہ بشرح تین آنہ روپیہ و آنہ فیصدی بشرائط ذیل کمیشن پانیکا مستحق ہوگا۔

الف - ایسے اسٹامپوں کی فروخت پر جنکی قیمت فی قطعہ پچاس روپیہ سے زیادہ ہو۔ کوئی کمیشن نہیں دیا جائیگا۔

ب۔ کمیشن حاصل کرنیکے لئے یہ ضروری ہے کہ کم از کم مجموعی قیمت اسٹامپ جو ایک وقت میں خرید کیا جائے پچیس روپیہ سے کم نہ ہو۔

۹۔ جب لائسنسدار کی درخواست کسی خاص قیمت کی اسٹامپ ملنے کی بابت ہو اور اوس قیمت کا اسٹامپ اسٹاک میں موجود ہو۔ تو درخواست گذار کو دیا جائے۔

۱۰۔ اگر قیمت مطلوبہ کا اسٹامپ اسٹاک میں موجود نہ ہو۔ تو افسر انچارج خزانہ کو لازم ہوگا کہ کم سے کم تعداد اسٹامپ جو قیمت مطلوبہ کے برابر ہو اور جسکو وہ فراہم کرسکتا ہو۔ درخواست گذار کو دے۔

۱۱۔ ہر لائسنسدار ہر قطعہ اسٹامپ کی پشت پر جسکو وہ عوام کے ہاتھ فروخت کرے۔ بحوالہ نمبر سلسلہ تاریخ فروخت۔ قیمت اسٹامپ (الفاظ میں) اور نام وسکونت خریدار لکھکر اپنے دستخط ثبت کردے اور اوسی وقت ان کل امور کا اپنے رجسٹر میں بھی اندراج کرے جو وہ حسب نمونہ مندرجہ ذیل آئندہ اپنے پاس مرتب رکھیگا۔

۱۲۔ ہر لائسنسدار حسب نمونہ مندرجہ ذیل ایک رجسٹر اپنے پاس مرتب رکھے گا۔ اور اس رجسٹر کی ہر جلد کے ابتدا میں نام لائسنسدار تاریخ جب سے رجسٹر کا استعمال شروع ہوا۔ اور تعداد صفحات درج کئے جاینگے اور ہر صفحہ پر نمبر ڈالا جائے گا جب اس رجسٹر کی کوئی جلد ختم ہو جائیگی۔ تو اوسکو صاحب حاکم اعلیٰ مال کے دفتر میں داخل کر دیا جائیگا۔

نمونہ رجسٹر اسٹامپ فروخت روزانہ

نمبر شمار۔ تاریخ فروخت قسم اسٹامپ قیمت اسٹامپ لفظوں میں نام وسکونت خریدار و ولدیت۔

۱۳۔ کسی لائسنسدار کو بالارادہ غلط اندراج اسٹامپ فروخت شدہ پر یا غلط اندراج اپنے رجسٹر میں نہ کرنا چاہئے۔

۱۴۔ کسی لائسنسدار کو اوس قیمت سے جو اسٹامپ پر منقش ہو زیادہ طلب یا قبول کرنا چاہئے۔ اور ہر لائسنسدار کو بلا توقف کوئی اسٹامپ جو اوس کے قبضہ میں فروخت کیواسطے موجود ہو۔ ہر کسی شخص کے طلب پر رائج الوقت میں قیمت ادا کرنا چاہیے دینا چاہئے۔

۱۵۔ ہر لائسنسدار ہر وقت صاحب حاکم اعلیٰ مال یا کسی دوسرے افسر کو جسکو صاحب حاکم اعلیٰ مال نے اختیار دیا ہو اپنے حسابات اور رجسٹر کا معائنہ اور اسٹاک اسٹامپ جو اوسکے قبضہ میں ہو۔ اوسکی جانچ کرنے دیگا۔

۱۶۔ ہر لائسنسدار ہر وقت صاحب حاکم اعلیٰ مال کے طلب پر کل اسٹامپ جو اسکے قبضہ میں باقی رہا ہو حوالہ کر دیگا۔ حاکم اعلیٰ مال اگر چاہے تو اوسکی قیمت اوسکو خزانہ سے دلادیں یا وہ اسٹامپ واپس برائے فروخت کردیا۔

۱۷۔ ہر لائسنسدار کو یہ اجازت ہوگی کہ جو اسٹامپ فروخت نہ ہوسکیں بشرطیکہ وہ استعمال کے لائق ہوں۔ اونکو دوسرے اسٹامپوں سے جو اوسی قیمت کی برابر ہوں تبدیل کرالے۔

۱۸۔ ایک رجسٹر لائسنسداران صاحب حاکم اعلیٰ مال

کے دفتر میں مرتب رہیگا۔ اور اسمیں مندرجہ ذیل مدات ہونگی۔

الف۔ تاریخ لائسنس دیجانیکی

ب۔ نام لائسنسدار۔

ج۔ مقام جس کے لئے لائسنس دیاگیا۔

د۔ اقسام اسٹامپ جسکو لائسنس کے موافق فروخت کا اختیار ہو۔

ﮦ۔ کیفیت اس کالم میں کوئی تبدیلی جو درمیان سال میں واقع ہو ظاہر کرنا چاہئے۔

۱۹۔ اسٹامپ رجسٹر کی سالانہ جانچ بہنگام اختتام میعاد لائسنس ہوا کریگی۔ جن لائسنسوں کی میعاد ختم ہو چکی ہو انکو طلب کر کے تلف کر دینا چاہئے۔ اور رجسٹرہائے فروخت اسٹامپ (جو لائسنسدار اپنے پاس مرتب رکھینگے) اس امر کے اطمینان کے لئے معائنہ کرنا چاہئے۔ کہ وہ معقول طور پر مرتب ہوتے ہیں۔

نمونہ فارم لائسنس

یہ لائسنس مسمی ۔۔۔ ولد ۔۔۔ ساکن ۔۔۔
کو بغرض فروخت اسٹامپ دستاویزی ۔۔۔
بمقام ۔۔۔ برائے ایکسال من ہذہ ۔۔۔
۔۔۔ لغایت ۔۔۔ بموجب قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۹ ۔ قانون اسٹامپ ریاست رامپور دیاجاتا ہے۔ تو عدہ مذکور کی خلاف ورزی کی حالت میں لائسنسدار حسب دفعہ ۹ ب قانون مذکور سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین ماہ تک قید یا ڈھائی سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں ہوسکتے ہیں۔

تاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ ۱۹۳ء

دستخط صاحب حاکم اعلیٰ مال ریاست رامپور

۲۔ اسٹامپ کورٹ فیس

(قواعد زیر دفعہ ۳۰ قانون عدالت ریاست رامپور)

۲۰۔ کورٹ فیس اسٹامپ کی فروخت ہر شخص کے لئے ممنوع ہے تاوقتیکہ اسکو فروخت کے لئے بشرائط مصرحہ آئندہ مجاز نکیا گیا ہو۔

نوٹ۔ یہ ممانعت قانون پیشہ اشخاص ساہوکاران پر جاری نہیں ہے۔ جو بصورت اسٹاک اپنے کاروبار کے لئے اسٹامپ خرید کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اور اپنے کاروبار میں انکو استعمال کریں۔ اور اسکی قیمت اپنے دیگر مطالبات کے ہمراہ اپنے موکلوں وگاہکوں سے وصول کریں۔

۲۱۔ فروخت اسٹامپ کیلئے لائسنس دیا جائیگا۔ جسکی فیس عہ ہوگی اور یہ لائسنس صرف ایکسال کے لئے کارآمد ہوگا۔

۲۲۔ ایک رجسٹر لائسنسداران صاحب حاکم اعلیٰ مال کے دفتر میں مرتب رہیگا۔ اور اسمیں مندرجہ ذیل مدات ہونگی۔

الف۔ تاریخ لائسنس دیجانیکی۔

ب۔ نام لائسنسدار

ج۔ مقام جسکے لئے لائسنس دیا جائیگا۔

د۔ اقسام اسٹامپ جسکو لائسنس کے موافق فروخت کا اختیار ہو۔

ﮦ۔ کیفیت اس کالم میں کوئی تبدیلی جو درمیان سال میں واقع ہو ظاہر کرنا چاہئے۔

۲۳۔ اسٹامپ رجسٹر کی سالانہ جانچ بہنگام اختتام میعاد لائسنس ہوا کریگی۔ جن لائسنسوں کی میعاد ختم ہو چکی ہو انکو طلب کر کے تلف کر دینا چاہئے۔ اور رجسٹر

فروخت اسٹامپ (جو لائسنس دار اپنے پاس مرتب رکھینگے) اس امر کے اطمینان کیلئے معائنہ کرنا چاہیئے۔ کہ وہ معقول طور پر مرتب ہوئے ہیں۔

۲۴۔ لائسنس حسب نمونہ مندرجہ نمبر ۳۰ قواعد ہذا ہوگا۔

۲۵۔ یہ لائسنس بحکم صاحب حاکم علی مال دیا جائیگا۔ اور انہیں کے حکم سے ہر وقت منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

۲۶۔ لائسنس دار عام لوگوں کے ہاتھ اس قسم کے اسٹامپ فروخت کرنیکا مجاز ہوگا۔ جسکا کہ اسکے لائسنس میں اندراج ہے۔ لائسنس دار معمولی طور پر صرف ... تک کی قیمت کے اسٹامپ فروخت کریگا۔ مگر صاحب حاکم اعلیٰ مال خاص وجوہ پر صرف ... تک قیمت اسٹامپ فروخت کرنیکا مجاز کر سکتے ہیں۔

۲۷۔ لائسنس داران۔ فروخت کے لئے اسٹامپ خزانہ صدر یا خزانہ تحصیلات سے (جیسی صورت ہو) نقد قیمت ادا کر کے بعد منہائی کمیشن جسکا آئندہ تذکرہ آئیگا۔ حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۸۔ ہر لائسنس دار جو خزانہ صدر یا تحصیلات سے نقد قیمت ادا کر کے اسٹامپ خریدے وہ شرح و شرائط مندرجہ ذیل کمیشن پانیکا مستحق ہوگا۔

شرح کمیشن

اسٹامپ قیمتی فی ایک روپیہ یا اس سے کم ...... ایک روپیہ آٹھ آنہ فی صدی
اسٹامپ ایک روپیہ سے زیادہ قیمت کے ...... بارہ آنہ چھ پائی فیصدی
فارم نقل ...... ایک روپیہ آٹھ آنہ فیصدی

شرائط

الف۔ ایسے اسٹامپوں کے فروخت پر جنکی قیمت فی قطعہ پچاس روپیہ سے زائد ہو۔ کوئی کمیشن نہیں دیا جائیگا۔

ب۔ کمیشن حاصل کرنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ کم از کم مجموعی قیمت اسٹامپ جو ایک وقت میں خرید کیا جائے پچیس روپیہ سے کم نہ ہو۔

۲۹۔ جب کوئی شخص کسی خاص قیمت کا اسٹامپ خرید کرنیکی استدعا کرے تو اگر اس قیمت کا قطعہ اسٹامپ اسٹاک میں موجود ہو تو دیا جائیگا۔

۳۰۔ ہر لائسنس دار ہر قطعہ اسٹامپ کی پشت پر جسکو وہ عوام کے ہاتھ فروخت کرے بخط اردو نمبر سلسلہ۔ تاریخ فروخت قیمت اسٹامپ (الفاظ میں) اور نام و سکونت خریدار لکھکر اپنے دستخط ثبت کر دے اور اسی وقت ان کل مراتب کا اپنے رجسٹر میں بھی اندراج کرلے۔ جو وہ حسب نمونہ مندرجہ نمبر ۳۲ اپنے پاس مرتب رکھیگا۔

۳۱۔ ہر لائسنس دار جو کورٹ فیس اسٹامپ چسپانیدگی فروخت کرے۔ تو چاہیئے کہ بہنگام فروخت نمبر سلسلہ نام و ولدیت و سکونت خریدار و تاریخ فروخت اپنے رجسٹر میں درج کرلے اور اسٹامپ چسپانیدگی پر صرف نمبر سلسلہ لکھکر اپنے دستخط ثبت کر دے۔ چسپانیدگی اسٹامپ قیمتی ایک آنہ پر نمبر یا دستخط کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف رجسٹر فروخت میں اسکا اندراج ہوگا۔

۳۲۔ ہر لائسنس دار حسب نمونہ مندرجہ ذیل ایک رجسٹر اپنے پاس مرتب رکھیگا۔ اور اس رجسٹر کی ہر جلد کی ابتداء میں نام لائسنس دار۔ تاریخ جب سے رجسٹر کا استعمال شروع ہوا۔ اور تعداد صفحات درج کئے جائینگے۔ اور ہر صفحہ پر نمبر ڈالا جائیگا۔

جب اس رجسٹر کی کوئی جلد ختم ہو جائیگی تو اُس کو صاحب حاکم اعلیٰ مال کے دفتر میں داخل کر دیا جائیگا۔

نمونہ رجسٹر اسٹامپ فروخت روزانہ

نمبر شمار۔ تاریخ فروخت۔ قسم اسٹامپ۔ قیمت اسٹامپ (لفظوں میں) نام بسکونت خریدار و ولدیت۔

۲۳- کسی لائسنس دار کو بالارادہ و غلط اندراج اسٹامپ فروخت شدہ پر یا اپنے رجسٹر میں نہ کرنا چاہئے اور اُس قیمت سے جو اسٹامپ پر منقش ہو زیادہ طلب یا قبول نہ کرنا چاہئے۔ اور ہر لائسنس دار کو بلا توقف کوئی اسٹامپ جو اوسکے قبضہ میں فروخت کیواسطے موجود ہو ہر کسی شخص کے طلب پر جو سکۂ رائج الوقت میں قیمت ادا کرنا چاہئے۔ دینا چاہئے۔

۲۴- ہر لائسنس دار ہر وقت صاحب حاکم اعلیٰ مال یا کسی دوسرے افسر کو جسکو صاحب حاکم اعلیٰ مال نے اختیار دیا ہو اپنے حسابات اور رجسٹر کا معائنہ اور سٹاک اسٹامپ جو اُسکے قبضہ میں ہو۔ اوسکی جانچ کرنے دیگا۔

۲۵- ہر لائسنس دار ہر وقت صاحب حاکم اعلیٰ مال کے طلب یا لائسنس کی ضبطی پر کل اسٹامپ جو اوسکے قبضہ میں باقی رہا ہو۔ حوالہ کر دیگا۔

۲۶- ہر لائسنس دار کو یہ اجازت ہوگی کہ جو اسٹامپ فروخت نہ ہو سکیں بشرطیکہ وہ استعمال کے لائق ہوں انکو دوسرے اسٹامپوں سے جو اُنکی قیمت کی برابر ہوں تبدیل کرے

۲۷- **نمونہ فارم لائسنس**

یہ لائسنس مسمی ...... ولد ...... ساکن ...... کو بغرض فروخت اسٹامپ کورٹ فیس یا بینام ... برائے ایک سال من ابتدائے ...... لغایت ...... بموجب قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۱۴ قانون رسوم عدالت ریاست رامپور دیا جاتا ہے۔ قواعد مذکور کے خلاف ورزی کی حالت میں لائسنس دار حسب دفعہ مذکور سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ ماہ تک قید یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہے۔

تاریخ ...... ماہ ...... سنہ ۱۹۳ء

دستخط صاحب حاکم اعلیٰ مال ریاست رامپور

روبکار۔ واقع ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخطی بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

ہائی کورٹ میں فی الحال ایک جج کی جگہ خالی ہے۔ بابو گرندرن کشور بی۔ اے۔ ایل ایل بی اسسٹنٹ ایڈوکیٹ کو امتحاناً برائے چار (۴) ماہ جج ہائیکورٹ مقرر کیا جاتا ہے۔ اس زمانہ کارکردگی میں مبلغ چار سو روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی۔

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر اسسٹنٹ ایڈوکیٹ کی آسامی کے لئے کسی قابل اور تجربہ کار امیدوار کو تجویز کرکے برائے منظوری رپورٹ پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

نقل سے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار — ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء

مرسلہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت عطائے منظوری رخصت اتفاقیہ سات یوم مطلوبہ صاحب چیف انجینئر از ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء لغایت ۲۶ دسمبر ۱۹۳۳ء بغرض روانگی بیرونجات بضرورت ذاتی۔

حکم

حسب رپورٹ۔ صاحب چیف انجینئر بہادر کی ایک ہفتہ کی اتفاقیہ رخصت از ۲۰ نومبر تا ۲۶ دسمبر ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم بقلم)

حسب منشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:— واقع ۲۹ نومبر ۱۹۳۳ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ کپتان آغا خان ایڈی سی کی تین ماہ کی رخصت بیماری بغرض علاج منظور ہے۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم بقلم)

حسب منشائے حکم اجلاس ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۹ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:— واقع ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء

مشتبہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر درباب منظوری رخصت رعائتی ایکماہ من ابتدائے ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب بغرض روانگی وطن و انصرام شادی ہمشیرہ خود۔ بذمہ داری گارڈین صاحب بہادر۔

حکم

بموجب رپورٹ مولوی ذوالفقار حسین کی ایکماہ کی رخصت رعائتی منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم بقلم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر